PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT,
KHYBER PAKHTUNKHWA

https://www.pakp.gov.pk 0919210489 EXt-1215 https://www.facebook.com/pakpgov

Most Immediate

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa L-I/2025/... 11108
Date:, 13 /06/ 2025

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Health Department

Subject: - **JOINT RESOLUTION No.181 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **11-06-2025** passed unanimously the following Resolution No. **181** moved by Mr. Ubaid ur Rahman, Mr. Humayun Khan, Special Assistant for Prison, Mr. Liaqat Ali, Special Assistant for Population Welfare, Mr. Muhammad Azam Khan, Mr. Shafi Ullah, Mr. Muhammad Yamin, Mr. Abdul Ghani and Ms. Sobia Shahid, Members Provincial Assembly Khyber Pakhtunkhwa as follows:-

ہر گاہ کہ خلیجی ممالک، بالخصوص سعودی عرب میں محنت مزدوری کے لیے جانے والے خیبر پختونخوا کے شہریوں کو درپیش میڈیکل ٹیسٹ کے غیر شفاف اور استحصالی نظام کا فوری نوٹس لیا جائے۔ ہزاروں محنت کش شہری ہر سال خلیجی ممالک میں روزگار کے مواقع حاصل کر کے ملک کے لیے قیمتی زر مبادلہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ویزہ کے حصول کے لیے درکار میڈیکل ٹیسٹ کا عمل ان کے لیے ایک اذیت ناک مرحلہ بن چکا ہے۔ یہ ٹیسٹ چند مخصوص پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے ذریعے کروائے جاتے ہیں۔ جنھیں نہ تو کسی مؤثر نظام کے تحت مانیٹر کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان پر کوئی حکومتی نگرانی موجود ہے۔ یہ سنٹرز دانستہ طور پر محنت کشوں کے میڈیکل ٹیسٹ میں اعتراضات لگا کر ان سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں۔ جو کہ سراسر ظلم، ناانصافی اور استحصال کے مترادف ہے۔

لہٰذا یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ

1۔ ایسے پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے لیے فوری طور پر ایک باقاعدہ مانیٹرنگ پالیسی وضع کی جائے۔

2۔ ایک خود مختار ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے جو ان مراکز کی نگرانی، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنائے۔

3۔ حکومت پاکستان خود سرکاری سطح پر بین الاقوامی معیار کے حامل میڈیکل سنٹرز قائم کرے تاکہ محنت کشوں کو باعزت، شفاف اور سستا میڈیکل ٹیسٹ فراہم کیا جاسکے۔ اس اقدام سے نہ صرف ہمارے اوورسیز پاکستانیوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوگا بلکہ ملک کی نیک نامی اور زر مبادلہ میں اضافہ بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

You are, therefore requested that action taken on the resolution may be intimated to this Secretariat within a period of two months from the date of its communication under sub-rule (3) of Rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 for circulation amongst the Members of the Assembly

Your faithfully,

(MALIK HASAN ZEB)
Assistant Secretary,

PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT,
KHYBER PAKHTUNKHWA

https://www.pakp.gov.pk 0919210489 EXt-1215 https://www.facebook.com/pakpgov

Most Immediate

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa L-I/2025/... 1108
Date:, 13 /06/ 2025

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Health Department

Subject: - **JOINT RESOLUTION No.181 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **11-06-2025** passed unanimously the following Resolution No. **181** moved by Mr. Ubaid ur Rahman, Mr. Humayun Khan, Special Assistant for Prison, Mr. Liaqat Ali, Special Assistant for Population Welfare, Mr. Muhammad Azam Khan, Mr. Shafi Ullah, Mr. Muhammad Yamin, Mr. Abdul Ghani and Ms. Sobia Shahid, Members Provincial Assembly Khyber Pakhtunkhwa as follows:-

ہر گاہ کہ خلیجی ممالک، بالخصوص سعودی عرب میں محنت مزدوری کے لیے جانے والے خیبر پختونخوا کے شہریوں کو درپیش میڈیکل ٹیسٹ کے غیر شفاف اور استحصالی نظام کا فوری نوٹس لیا جائے۔ ہزاروں محنت کش شہری ہر سال خلیجی ممالک میں روزگار کے مواقع حاصل کر کے ملک کے لیے قیمتی زر مبادلہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ویزہ کے حصول کے لیے درکار میڈیکل ٹیسٹ کا عمل ان کے لیے ایک اذیت ناک مرحلہ بن چکا ہے۔ یہ ٹیسٹ چند مخصوص پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے ذریعے کروائے جاتے ہیں۔ جنہیں نہ تو کسی مؤثر نظام کے تحت مانیٹر کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان پر کوئی حکومتی نگرانی موجود ہے۔ یہ سنٹرز دانستہ طور پر محنت کشوں کے میڈیکل ٹیسٹ میں اعتراضات لگا کر ان سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں۔ جو کہ سراسر ظلم، ناانصافی اور استحصال کے مترادف ہے۔

للہٰذا یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ

1۔ ایسے پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے لیے فوری طور پر ایک باقاعدہ مانیٹرنگ پالیسی وضع کی جائے۔

2۔ ایک خود مختار ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے جو ان مراکز کی نگرانی، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنائے۔

3۔ حکومت پاکستان خود سرکاری سطح پر بین الاقوامی معیار کے حامل میڈیکل سنٹرز قائم کرے تاکہ محنت کشوں کو باعزت، شفاف اور سستا میڈیکل ٹیسٹ فراہم کیا جاسکے۔ اس اقدام سے نہ صرف ہمارے اوورسیز پاکستانیوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوگا بلکہ ملک کی نیک نامی اور زر مبادلہ میں اضافہ بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

You are, therefore requested that action taken on the resolution may be intimated to this Secretariat within a period of two months from the date of its communication under sub-rule (3) of Rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 for circulation amongst the Members of the Assembly

Your faithfully,

(MALIK HASAN ZEB)
Assistant Secretary,